زنا کیا ہے اور اس کی وجوہات کیا ہیں

منی (Semen) کے اخراج کا چوتھا ذریعہ زنا ہے جو کہ گناہ کبیرہ ہے جس سے ہر صورت میں بچنا چاہیے۔قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ زنا کے قریب نہ بھٹکو۔وہ بہت برا فعل ہے اور بڑا ہی برا راستہ ہے۔(بنی اسرائیل آیت 32)

زنا کی کئی صورتیں ہیں مثلاً،پہلی صورت،مرد کا اپنی بیوی کے علاوہ کسی اور عورت سے مباشرت (Intercourse) کرنا یا بیوی کا اپنے خاوند کے علاوہ کسی اور مرد سے مباشرت کرنا۔زنا معاشرے کی تباہی کا ایک بہت بڑا عنصر (Factor) ہے۔اس لیے اسلام میں زنا کی سخت سزا ہے۔شادی شدہ فرد کے لئے سنگ ساری یعنی موت اور غیر شادی شدہ فرد کے لئے 100 کوڑے۔قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ زانیہ عورت اور زانی مرد دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو اور ان پر ترس کھانے کا جذبہ اللہ کے دین کے معاملے میں تم کو دامن گیر نہ ہو۔اگر تم اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہو اور ان کو سزا دیتے وقت اہل ایمان کا ایک گروہ موجود رہے۔(سورہ النور آیت 2)

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمسایہ کی عورت سے زنا کو عام زنا سے زیادہ برا قرار دیا ہے۔اس طرح قریبی رشتہ داروں کے ساتھ زنا بہت ہی بری حرکت ہے۔یاد رہے کہ دخول (Penetration) کے بعد دونوں پر غسل فرض ہو جاتا ہے چاہے،انزال ہو یا نہ ہو۔یہ جنسی بے راہ روی مغرب خصوصاً امریکہ میں بہت عام ہے۔ ایک سروے کے مطابق 97% مرد اور 80% عورتیں شادی سے پہلے مباشرت کر چکے ہوتے ہیں۔

زنا کی وجوہات

الف۔جنسی خواہش پورا کرنے کیلئے مرد سب سے زیادہ پیشہ ور عورتوں کے پاس جاتے ہیں۔ان میں اکثر عورتیں بیمار ہوتی ہیں جن سے سوزاک،آتشک اور ایڈز جیسی مہلک اور خطرناک بیماری لگنے کا قوی امکان ہوتا ہے۔ان سے ہر صورت میں بچنا چاہیے۔بعض نوجوان اپنی جنسی صلاحیت کو چیک کرنے کیلئے پیشہ ور عورتوں کے پاس جاتے ہیں۔ مردانہ قوت (Potency) کو چیک کرنے کا یہ بدترین طریقہ ہے۔جب بھی کوئی فرد شعوری طور پر اپنی مردانہ قوت کو چیک کرنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ خوف اور احساس گناہ کیوجہ سے اکثر ناکام رہتا ہے۔اس کو یا تو تناؤ (Erection) ہوتا ہی نہیں یا پھر جلد ختم ہو جاتا ہے یا پھر انزال جلد ہو جاتا ہے۔ان صورتوں میں اسے یقین ہو جاتا ہے کہ وہ مردانہ کمزوری کا شکار ہے حالانکہ جوانی میں تقریباً کوئی بھی فرد مردانہ طور پر کمزور نہیں ہوتا۔جس فرد کو کسی بھی وقت تناؤ (Erection) ہوتا ہے وہ بالکل نارمل ہوتا ہے۔خرابی اس کے دماغ میں ہوتی ہے جس کے لیے کسی نیم حکیم یا ڈاکٹر کی بجائے ماہر نفسیات سے علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔

PAKEAGLE.COM

(ب)۔زنا کی بہت بڑی وجہ بے پردگی ہے۔تمام ماہرین نفسیات اس بات پہ متفق ہیں کہ عورت کی سب سے بڑی زینت اس کا چہرہ ہے اور اسلام میں زینت کو چھپانے کا حکم ہے۔کوئی مانے نہ مانے اسلام میں پردہ فرض ہے۔ جن معاشروں میں جتنی زیادہ بے پردگی ہے وہاں اتنی ہی زیادہ جنسی بے راہ روی ہے۔ماہرین نفسیات اس بات پر بھی متفق ہیں کہ مرد بصارت سے جنسی طور پر مشتعل ہوتا ہے۔یعنی مرد کے جنسی جذبات عورت کو دیکھ کر مشتعل ہوتے ہیں۔

PAKEAGLE.COM